انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ سراسر جانبدارانہ، جھوٹ کا پلندہ اور ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی شرمناک سازشوں کا حصہ ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

رپورٹ حقائق پر نہیں بلکہ تعصب اور ایم کیوایم دشمنی پر مبنی ہے۔انسانی حقوق کمیشن کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جارہا ہے

12 مئی کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے ایسے وقت میں قطعی جانبدارانہ اور شرانگیز رپورٹ جاری کر کے عدالتی کارروائی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی گئی ہے۔نائن زیرو پر پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔28، اگست 2007ء (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ عاصمہ جہانگیر اور ان کا انسانی حقوق کمیشن سیاست میں پوری طرح ملوث ہے اور نام نہاد انسانی حقوق کمیشن کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔12، مئی کا معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے ایسے وقت میں اس طرح کی قطعی جانبدارانہ اور شرانگیز رپورٹ جاری کر کے عدالتی کارروائی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی گئی ہے۔انہوں نے عاصمہ جہانگیر کی جانب سے 12 مئی کے واقعات کی تمام تر ذمہ داری ایم کیوایم پر ڈالنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور ان کو قطعی طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسے توہین عدالت قرار دیا۔انہوں نے انکشاف کیا کہ 11 مئی کی رات عاصمہ جہانگیر نے لندن سیکریٹریٹ فون کر کے رابطہ کمیٹی کے سینئر رکن محمد انور سے گفتگو کی اور کہا کہ 12 مئی کو بہت خون خرابہ ہوگا، گولیاں چلیں گی ایم کیوایم کے خلاف سازش ہورہی ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ صرف ایک دن پہلے عاصمہ جہانگیر کو خون خرابہ کا کیسے علم ہوگیا اس کا مطلب ہے کہ یا تو وہ خود خون خرابے کی سازش کا حصہ تھیں یا ان عناصر سے واقف تھیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسین، اراکین ڈاکٹر عاصم، وسیم آفتاب، اشفاق منگی، آنسہ ممتا انوار اور محترمہ خورشید افسر بھی موجود تھیں۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ لندن میں رابطہ کمیٹی کے رکن ایم انور سے عاصمہ جہانگیر کی گفتگو اس لئے آج کوڈ کی جارہی ہے اس کی ضرورت آج ہی محسوس ہوئی ہے۔ایک اور سوال کے جواب انہوں نے کہا کہ 12، مئی کے حوالے سے زیادہ تر اطلاعات 11 مئی کی رات کو فراہم کی گئیں اور آخری مرحلے میں اتنا آسان نہیں ہوتا کہ کسی بھی ریلی کے پروگرام کو ریورس گیئر لگا کر واپس لے لیا جائے جن لوگوں نے ہمیں اس دن ہونے والی سازش سے آگاہ کیا ہم سمجھتے ہیں کہ یہ انہی کا فرض ہے کہ وہ اعلیٰ عدلیہ میں از خود پیش ہو کر ایم کیوایم کے خلاف کی گئی سازش کو وہاں بے نقاب کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح سے ہمارے دوستوں نے ہمیں یہ مشورے دیئے اسی طرح چیف جسٹس اور بار ایسوسی ایشنز کو بھی اس طرح کے مشورے دیئے گئے ہوں گے اور سب نے قلیل وقت میں اپنا اپنا فیصلہ کیا تھا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہومن رائٹس کمیشن آف پاکستان چیئر پرسن عاصمہ جہانگیر ایڈوکیٹ اور آئی اے رحمٰن نے پیر کو لاہور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایک رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم پر براہ راست الزام عائد کیا کہ کراچی میں 12 مئی کو جو کچھ ہوا یہ حکومت میں شامل جماعت ایم کیوایم نے حکومت کی سرپرستی میں کیا ہے۔ہیومن رائٹس کمیشن پاکستان کا یہ الزام نہ صرف غیر اخلاقی اور من گھڑت ہی نہیں بلکہ یہ توہین عدالت کے زمرے میں بھی آتی ہے۔آج آپ کو یہاں زحمت دینے کا مقصد آپ اور آپکے توسط سے ملک بھر کے عوام کو آگاہ کرنا ہے کہ عاصمہ جہانگیر کی مذکورہ پریس کانفرنس کے مقاصد کیا ہیں اور وہ کس طرح اپنے مذموم مقاصد کیلئے انسانی حقوق کمیشن کو غیر قانونی اور غیر اخلاقی طور پر استعمال کررہی ہیں۔اس پریس کانفرنس کے ذریعے وہ کیا سیاسی مقاصد حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ کہ انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ سراسر جانبدارانہ، جھوٹ کا پلندہ اور ایم کیوایم کو بدنام کرنے اور الزام تراشیوں اور بہتان تراشیوں کے ذریعے ایم کیوایم کے امیج کو خراب کرنے کی شرمناک سازشوں کا حصہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے کراچی میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے تحت کی گئی جس کا مقصد شہر کا امن تباہ کرنا اور لسانی فسادات کرانا تھا سازشی عناصر گزشتہ بہت عرصے سے ایک منظّم سازشی منصوبہ بندی کے تحت کراچی کو اپنی سازشوں کا گڑ بنا کر شہر کا امن تباہ کرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن متحدہ قومی موومنٹ اور کراچی کے حق پرست عوام نے قائد تحریک کی ہدایت پر اس سازش کو بار بار ناکام بنایا لیکن 12 مئی کو پھر سازشی منصوبہ بندی کے تحت ایم کیوایم کی پرامن ریلی کو دہشت گردی کا نشانہ بنا کر ایم کیوایم کے معصوم کارکنوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔انہوں نے کہا کہ آپ کے علم میں ہے اور آپ نے خود ہی ملاحظہ کیا کہ ایم کیوایم نے سانحہ 12، مئی کے حوالے سے ویڈیو فلم، تصاویر اور شہید کارکنوں کے نام، پتے اور دیگر شواہد جس طرح قومی اور بین الاقوامی ذرائع ابلاغ اور دنیا بھر کے تمام

اداروں کو بھیجے تھے اسی طرح مذکورہ انسانی حقوق کی کمیشن آف پاکستان کو بھی بھیجے گئے تھے اگر انسانی حقوق کمیشن کی یہ نام نہاد رپورٹ واقعی غیر جانبدارانہ اور تحقیقاتی رپورٹ ہوتی تو اس کا بھی اس میں ذکر کیا جاتا کہ ایم کیو ایم کے کارکنان بھی اس سانحہ میں شہید ہوئے اور اس کی ذمہ داری کا بھی تعین کر کے اخلاقی جرات کا مظاہرہ کیا جاتا لیکن نام نہاد انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ میں 12 مئی کے واقعہ کی ساری ذمہ داری جس طرح ایم کیو ایم کے سر ڈالی گئی ہے اس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ رپورٹ سراسر من گھڑت، جانبدارانہ، متعصّبانہ اور حقائق پر کسی صورت بھی مبنی نہیں ہے بلکہ تعصب اور ایم کیو ایم کے ساتھ کھلی دشمنی پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس نام نہاد انسانی حقوق کمیشن اور خصوصاً عاصمہ جہانگیر سے یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ وہ قوم کو یہ بھی بتائیں کہ 12 مئی کو ایم کیو ایم کے جو 14 کارکنان شہید ہوئے تھے انہیں کس نے شہید کیا؟ انہیں کس نے گولیاں ماریں؟ کیا عاصمہ جہانگیر کے نام نہاد انسانی حقوق کمیشن کی نظر میں ایم کیو ایم کے 14 کارکنان انسان نہیں تھے، ایم کیو ایم تو وہ واحد جماعت ہے جس نے 12 مئی کو شہید ہونے والے اپنے کارکنان کے نام، پتے، عمریں اور دیگر کوائف ذرائع ابلاغ کو جاری کئے جبکہ دیگر ساری جماعتیں یہ دعویٰ کرتیں ہیں کہ 12 مئی کو ان کے کارکنان شہید ہوئے لیکن انہوں نے آج تک اپنے کارکنوں کے نام تک جاری نہیں کئے۔ کیا یہ سیاسی جماعتوں کا اپنے دعوؤں کے برخلاف کھلا تضاد نہیں ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ عاصمہ جہانگیر اور ان کے نام نہاد انسانی حقوق کمیشن نے تو ایم کیو ایم پر بہتان تراشی کی مگر ہم آپ کو آج کچھ مزید حقائق بتاتے ہیں جس کے ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں۔ 12 مئی کے سانحہ سے ایک روز قبل یعنی 11 مئی 2007ء کی رات عاصمہ جہانگیر نے ایم کیو ایم کے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فون کر کے رابطہ کمیٹی کے رکن محمد انور سے گفتگو کی اور دوران گفتگو یہ کہا کہ ''کل بہت خون خرابہ ہوگا، گولیاں چلیں گی، آپ لوگوں کے خلاف سازش ہو رہی ہے''۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ خون خرابہ کون کرے گا اور سازش کون کر رہا ہے تو اس بارے میں انہوں نے کوئی واضح جواب نہیں دیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عاصمہ جہانگیر کو ایک رات پہلے یہ کیسے معلوم ہو گیا کہ 12 مئی کو خون خرابہ ہوگا؟ اس کا مطلب ہے کہ عاصمہ جہانگیر یا تو خود خون خرابے کی اس سازش کا حصہ تھیں یا سازش کرنے والوں سے آگاہ تھیں اسی لئے انہوں نے نہایت وثوق سے یہ دعویٰ کیا تھا کہ کل یعنی 12 مئی کو خون خرابہ ہوگا اور ایم کیو ایم کے خلاف سازش ہو رہی ہے۔ اگر عاصمہ جہانگیر میں واقعی اخلاقی جرات ہے تو وہ ایم کیو ایم پر بہتان تراشی کے بجائے قوم کو اصل حقائق بتائیں کہ انہیں پہلے سے کیسے معلوم ہوا کہ 12 مئی کو خون خرابہ ہوگا؟ اور اگر انہیں یہ معلوم ہو گیا تھا کہ 12 مئی کو خون خرابہ ہوگا تو انہوں نے قوم کو پہلے سے اس سے آگاہ کیوں نہیں کیا؟ بجائے اسکے کہ وہ قوم کو خون خرابے کی سازش کرنے والے عناصر سے آگاہ کرتیں انہوں نے ایم کیو ایم پر ہی جھوٹا الزام لگا دیا۔ جو شرمناک الزامات اور بہتان ایم کیو ایم کے دشمن ایم کیو ایم پر مسلسل لگا رہے ہیں وہی عاصمہ جہانگیر اور ان کے نام نہاد کمیشن نے بھی ایم کیو ایم پر تھوپا ہے جس سے عاصمہ جہانگیر اور ان کے نام نہاد کمیشن کی ایم کیو ایم دشمنی، نفرت و تعصب اور شاؤنزم کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ آخر یہ متعصب لوگ انسانی حقوق کے نام پر کس کا کھیل رہے ہیں؟ 12 مئی کے واقعہ پر سندھ ہائیکورٹ نے ازخود نوٹس لیا ہے اور یہ معاملہ عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے۔ وقت آنے پر ہم بھی واقعہ کے بارے میں تمام تر ثبوت و شواہد اور گواہان عدالت میں پیش کریں گے۔ لیکن ایسے وقت میں جبکہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے ایسے وقت میں اس طرح کی قطعی جانبدارانہ اور شر انگیز رپورٹ جاری کر کے عدالتی کارروائی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے ادارے قطعی طور پر غیر جانبدار ہوتے ہیں اور وہ سیاست اور سیاسی معاملات میں قطعی ملوث نہیں ہوتے لیکن عاصمہ جہانگیر اور انسانی حقوق کمیشن کے دیگر عہدیداروں نے اپنی پریس کانفرنس میں ملکی سیاست، سیاسی قائدین، سیاسی جماعتوں اور حکمرانوں کے معاملات کے بارے میں جس طرح کے سیاسی خیالات کا اظہار کیا ہے وہ اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ عاصمہ جہانگیر اور ان کا انسانی حقوق کمیشن سیاست میں پوری طرح ملوث ہے اور نام نہاد انسانی حقوق کمیشن کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگر عاصمہ جہانگیر کو سیاست کا اتنا ہی شوق ہے تو وہ اپنی کوئی سیاسی جماعت بنالیں لیکن خدارا انسانی حقوق کمیشن کے نام پر سیاست نہ کریں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم جب سے قائم ہوئی ہے اسے اسٹیبلشمنٹ، سرکاری ایجنسیوں اور انکے ایجنٹوں کی سازشوں کا سامنا رہا ہے اور مختلف شکلوں میں یہ سازشیں آج بھی جاری ہیں۔ عاصمہ جہانگیر اور انکے نام نہاد انسانی حقوق کمیشن کا ایم کیو ایم پر بہتان بھی ایم کیو ایم کے خلاف اسی کرمنلائزیشن مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد ایم کیو ایم کا امیج خراب کرنا اور ملک بھر کے محروم و مظلوم عوام کو ایم کیو ایم سے متنفر کرنا ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ سانحہ 12 مئی ملک اور جمہوریت دشمنوں نے ایک وار سے کئی شکار کرنے کی سازش کی جس میں کراچی کے معاشی اور معاشرتی عمل کو تباہ کر کے ملک میں سیاسی عدم استحکام پیدا کرنا اور جمہوریت کو قتل کر کے ہوس اقتدار پورا کرنا شامل تھا، گزشتہ ڈیڑھ دو برس سے کراچی نے تیز ترین ترقی کی ایسے حالات میں پورے سندھ بالخصوص کراچی کے مضافاتی علاقوں کے عوام کی بڑی تعداد میں ایم کیو ایم میں شامل ہو رہی تھی جبکہ آزاد کشمیر میں تیزی سے پھیلتی ہوئی ایم کیو ایم روایتی سیاسی جماعتوں کیلئے ایک مستقل خطرہ بنتی جا رہی تھی اس سازش کے تحت کراچی کو ایک ایسی آگ میں دھکیلنے کی کوشش کی گئی جس میں کراچی کی تمام لسانی اکائیوں کو متصادم کیا جاسکے اور کراچی کی ترقی کی بڑی وجہ امن و اخوت کو ختم کر کے آگ بھڑکا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ہی وہ واحد جماعت ہے جس نے سب سے پہلے سانحہ 12 مئی کی تحقیقات کیلئے ایک اعلیٰ

اختیاراتی کمیشن تشکیل دینے کا نہ صرف مطالبہ کیا بلکہ اس پہ پوری قوت کے ساتھ زور بھی دیا اور ایم کیو ایم کی جانب سے یہ مطالبہ بار بار کیا جاتا رہا تاہم اب سانحہ 12 مئی کا مقدمہ اعلیٰ عدالتوں میں زیرِ سماعت ہے جس کا فیصلہ عدلیہ ہی کرسکتی ہیں تاہم عدلیہ کے کسی فیصلے سے قبل ایم کیو ایم پر سانحہ 12 مئی کی ذمہ داری عائد کرنا توہین عدالت کے مترادف ہے، اعلیٰ عدلیہ کو انسانی حقوق کے ان نام نہاد علمبرداروں کے خلاف نوٹس لینا چاہیئے۔

سیاسی و مذہبی جماعتیں ایم کیو ایم کے حق پرستانہ فکر و فلسفہ سے خوف زدہ ہیں، اسلم جان

اے این پی کراچی کے سابق ضلعی صدر ڈاکٹر اسلم جان کی نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔28/اگست 2007ء۔۔۔معروف پشتون قوم پرست رہنما، باچا خان کے پیروکار اور عوامی نیشنل پارٹی کراچی ڈسٹرکٹ ایسٹ کے سابق صدر ڈاکٹر اسلم جان نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور جوائنٹ انچارج عبدالحسیب سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار احمد اور دیگر اراکین بھی موجود تھے۔ڈاکٹر اسلم جان نے رابطہ کمیٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور جناب الطاف حسین نے پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی مرتبہ سیاست برائے خدمت کے عمل کو متعارف کرایا ہے اور غریب و متوسط طبقہ کے عوام کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی و مذہبی جماعتیں ایم کیو ایم کے حق پرستانہ فکر و فلسفہ سے خوف زدہ ہیں اور ایم کیو ایم کے پیغام کا راستہ روکنے کیلئے مختلف ہتھکنڈے استعمال کرتی رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو ایک دوسرے سے دور رکھنے کیلئے ایک منظم سازش کے تحت کراچی میں پختون مہاجر فسادات کرائے گئے اور آج بھی ایسی سازشیں کی جارہی ہیں تاکہ مظلوم عوام ایک پلیٹ فارم پر متحد نہ ہوسکیں۔انہوں نے کہا کہ جو عناصر اپنے گھناؤنی مقاصد کے تحت لسانی فسادات کرا کر شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کررہے ہیں وہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام اور کراچی کے کھلے دشمن ہیں۔انہوں نے ایم کیو ایم کی حق پرستانہ جدوجہد کو سراہتے ہوئے ایم کیو ایم کے پیغام کے فروغ کیلئے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا کہ عوام کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت کرنا متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور تمام تر نامساعد حالات کے باوجود دکھی انسانیت کی خدمت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

شب برات کے موقع پر رابطہ کمیٹی، وزراء، مشیران ارکان اسمبلی، ناظمین اور مختلف ونگز و شعبہ جات کے اراکین نے عزیز آباد اور پاپوش نگر قبرستان جا کر الطاف حسین کے والدین اور شہداء کی قبور پر حاضری دی

کراچی۔۔۔28، اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی شعیب بخاری ایڈووکیٹ اور اشفاق منگی نے شب برات کے موقع پر عزیز آباد اور پاپوش نگر کے قبرستان جا کر قائد تحریک جناب الطاف حسین کے والدین اور حق پرست شہداء کی قبروں پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔اس موقع پر حق پرست وزراء، مشیران، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین بھی ان کے ہمراہ تھے۔انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے والد محترم نذیر حسین مرحوم، والدہ محترمہ خورشید بیگم، بڑے بھائی ناصر حسین شہید، بھتیجے عارف حسین شہید سمیت حق پرست شہداء کی قبور پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں۔اس موقع پر انہوں نے جناب الطاف حسین کے والدین اور حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، اسیر کارکنان کی جلد از جلد رہائی، ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت و تندرستی کیلئے بھی دعائیں کیں

حق پرست پینل نے عوامی شکایات پر شاہ فیصل ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم عمران پرویز سے استعفیٰ لے لیا

نائب ٹاؤن ناظم شاہ فیصل کالونی علی اکبر اور اقلیتی کونسلر جاوید کھوکھر کو بھی ذمہ داریوں سے فارغ کردیا گیا

کراچی۔۔۔28، اگست 2007ء۔۔۔حق پرست پینل نے مختلف عوامی شکایات کی بناء پر شاہ فیصل ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم عمران پرویز، نائب ٹاؤن ناظم علی اکبر

اوراقلیتی کونسلر جاوید کھوکھر سے استعفے لے کرانہیں ان کی ذمہ داریوں سے فارغ کردیا ہے۔حق پرست پینل کے ترجمان نے کہا کہ حق پرست قیادت عوامی خدمت کا جذبہ لیکرآئی ہے اورعوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی اورغفلت کو ہرگز نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔حق پرست پینل نے ٹاؤن، یوسی اورکونسلر کی سطح پر منتخب ہونے والے تمام نمائندوں پرزوردیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں اورعوامی مسائل کے حل پر بھرپورتوجہ دیں۔

پنجاب میں حق پرستی کا پیغام فروغ پارہاہے، ایم کیوایم شعبہ خواتین

کراچی۔۔۔28، اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی اراکین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پنجاب ورکرز کنونشن کی کامیابی اس بات کا کھلاثبوت ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کی تمام تر سازشوں کے باوجود پنجاب میں بھی حق پرستی کا پیغام تیزی سے فروغ پارہا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام روکنے اورعوام کو ایم کیوایم سے بدظن کرنے کیلئے نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں نے صوبہ پنجاب میں بہت بڑے پیمانے پرایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈے کئے۔لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایم کیوایم کے خلاف پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈوں کے اثرات زائل ہورہے ہیں اور پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم پرجمع ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لاہورمیں ایم کیوایم پنجاب کے ورکرز کنونشن کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ پنجاب میں حق پرستی کا پیغام تیزی سے پھیل رہا ہے اوراب فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے دن گنے جاچکے ہیں۔شعبہ خواتین کی اراکین نے پنجاب ورکرز کنونشن کی زبردست کامیابی پر قائدتحریک جناب الطاف حسین کوزبردست مبارکباد بھی پیش کی۔

رمضان المبارک میں غریب ومستحق افراداورقدرتی آفات سے متاثرہ مصیبت زدہ خاندانوں کو نہ بھولیں، ایم کیوایم کینیڈا انتخاب خان کے ماموں کے انتقال پراظہارتعزیت

ٹورنٹو۔۔۔28، اگست 2007ء۔۔ایم کیوایم کینیڈا کے ذمہ داران وکارکنان کا ایک اجلاس منگل کے روز منعقد ہوا جس میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت رمضان المبارک میں صدقہ، زکوٰۃ اورفطرہ جمع کرنے کے سلسلے میں مختلف تجاویز پرغوروخوض کیا گیا۔اجلاس میں ایم کیوایم کینیڈا کے قائم مقام سینٹرل آرگنائزر شکیل اختر، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان اورایم کیوایم کینیڈا کے ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔اجلاس میں کینیڈا میں مقیم حق پرست پاکستانیوں سے اپیل کی گئی کہ وہ رمضان المبارک میں غریب ومستحق افراداورقدرتی آفات سے متاثرہ مصیبت زدہ خاندانوں کو نہ بھولیں اوران کی امداد کیلئے اپنے عطیات خدمت خلق فاؤنڈیشن میں جمع کرائیں۔دریں اثناء ایم کیوایم کینیڈا کے نگراں ڈاکٹر سید علی، قائم مقام سینٹرل آرگنائزر شکیل اختر اور کمیٹی کے دیگرارکان نے ایم کیوایم ٹورنٹو ویسٹ یونٹ کمیٹی کے رکن انتخاب خان کے ماموں حامد حسین جمالی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے مرحوم کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کوصبرجمیل عطا کرے۔

☆☆☆☆☆